روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 19 جون 2001ء 26 ربیع الاول 1422 ہجری-19 احسان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 135

خدائی رحمت کی وسعت

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے ان میں سے ایک عورت کے سینہ سے دودھ بہہ رہا تھا۔ وہ کسی دوسرے کے بچہ کو دیکھتی تو اسے سینہ سے لگا کر دودھ پلانا شروع کر دیتی۔ اس پر رسول اللہ نے فرمایا کیا تم خیال کر سکتے ہو کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں پھینک دے گی۔ ہم نے کہا نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ رحم کرتا ہے جتنا یہ عورت اپنے بچہ پر کر سکتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب رحمة الولد حدیث نمبر 5539)

صفات باری تعالیٰ کا مضمون ایک لامتناہی سمندر ہے اس میں جتنا بھی سفر کرتے چلے جائیں یہ ختم نہیں ہو سکتا

خدا تعالیٰ کی خاص رحمت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دل فتح کئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کا پیغام پہنچانے کے لئے بے حد سختی برداشت کی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15- جون 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 15 جون 2001ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے صفت رحیمیت کا مضمون جاری رکھا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست نشر کیا اور انگریزی، عربی، بنگالی، فرانسیسی، ڈچ، بوسنین اور ترکی زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

سورۃ الاحزاب کی آیات 73 اور 74 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد حضور انور نے فرمایا صفات باری تعالیٰ کا مضمون جاری ہے۔ یہ لامتناہی سمندر ہے اس میں جتنا بھی سفر کرتے چلے جائیں یہ ختم نہیں ہو سکتا۔ مجھے موقع مل رہا ہے کہ اس مضمون کے حوالے سے قرآن کریم کا مختصر درس دیتا جاؤں اور بہت سے مسائل جو لوگوں کے ذہنوں میں ہوتے ہیں ان کا حل مختصراً پیش کر دوں۔ حضور انور نے فرمایا سب سے پہلے میں امانت کے تعلق میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتا ہوں فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے امانت کو تمام زمین و آسمان کی مخلوق کو پیش کیا سب نے اس امانت کو اٹھانے سے انکار کر دیا اور انسان نے اس امانت کو اٹھا لیا کیونکہ انسان کی فطرت ہے کہ خدا کے لئے اپنے نفس پر ظلم اور سختی کر سکتا ہے۔ اس لئے اس نے مجبور کیا کہ اپنے تمام وجود کو امانت کی طرح سمجھے اور خدا کی راہ میں اسے خرچ کرتے ہوئے واپس کر دے۔ حضور انور نے فرمایا اس ضمن میں یہ بات خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ الانسان سے مراد رسول اللہ ﷺ ہیں کیونکہ جو امانت آپؐ نے اٹھائی وہ قرآن کی امانت ہے آپؐ نے اس امانت کا حق ادا کرنے میں ہر قسم کی سختی برداشت کی اور رسول اللہ ﷺ کی ساری زندگی اس بات پر گواہ ہے کہ آپ نے ہر قسم کی سختی قرآن کریم کا پیغام پہنچانے کے لئے برداشت کی۔

سورۃ الاحزاب کی آیت 51 کی تشریح میں حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ ساری دنیا کے دلوں کو فتح کرنے کے لئے آئے تھے اور آنحضرت ﷺ نے عربوں کے جو دل فتح فرمائے اس میں خدا تعالیٰ کا خاص رحم شامل ہے۔ حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ کو زیادہ بیویوں کی اجازت اس لئے دی گئی کہ آپ نے بہت سے قبائل کو اکٹھا کرنا تھا۔ سورۃ سبا کی آیت نمبر 3 کے حوالے سے حضور انور نے فرمایا اس آیت میں رحیم کو اس لئے پہلے رکھا گیا ہے کہ اس میں رحیمیت کا مضمون غالب ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے رحم کو دہراتا رہتا ہے اور رحیم کے ساتھ ساتھ وہ بہت بخشنے والا بھی ہے۔

سورۃ سجدہ آیات 6 اور 7 کے بارے میں حضور انور نے فرمایا۔ اس آیت میں ایسا خاص مضمون بیان ہوا ہے جس کی طرف عموماً مفسرین کی نظر نہیں گئی۔ فرمایا کہ جس کو تم ایک دن گنتے ہو وہ تمہاری گنتی میں ایک دن ہے مگر اللہ کے نزدیک ہر دن ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ تو ایک سال میں جتنے دن ہوتے ہیں گویا اتنے ہزار سالوں کی بات بیان فرمائی گئی ہے اور پھر پچاس ہزار سال کا ذکر فرمایا گیا ہے تو پچاس ہزار کو ان دنوں سے ضرب دے کر دیکھو تو حساب کے مطابق جو کائنات کی صف لپیٹی جاتی ہے وہ تقریباً 18 سے 20- ارب سال کے درمیان ہے۔ یہ سارا عرصہ ان آیات سے نکلتا ہے۔ پس قرآن کریم کا انداز بیان حیرت انگیز ہے۔ کیسی فصاحت و بلاغت ہے کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔

بعض اور آیات کے حوالے سے حضور انور نے فرمایا قرآن کریم میں اتنے عظیم الشان نشان موجود ہیں کہ وہ اپنی بات کو منوانے کی طاقت رکھتے ہیں۔ ایسی آیات کریمہ ہیں جن کی تشریح کی جائے تو صاف ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی طرف سے یہ باتیں نہیں کر سکتے تھے۔ ایسی عظیم الشان پیشگوئیاں آئندہ زمانوں کے متعلق ہیں جن کے متعلق انسان کو اس زمانے میں وہم و گمان بھی نہیں تھا۔

سیکرٹریان/والدین واقفین نو متوجہ ہوں

وکالت وقف نو کے تحت ربوہ کے واقفین نو بچوں/بچیوں کو عربی۔ روسی اور ترکی زبان سکھانے کے لئے کلاسوں کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ کلاسوں کے اجراء کی تاریخ کا اعلان غلطی سے 18 جولائی لکھا گیا تھا۔ اب یہ کلاسیں 20 جون سے شروع ہوں گی۔ شرکت کے خواہشمند بچے/بچیاں اور دیگر مرد و خواتین مورخہ 20 جون 2001ء کو صبح 00-9 بجے وکالت وقف نو میں پہنچ جائیں۔

(وکالت وقف نو)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

فضل عمر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے ویکسینیشن

مورخہ 24-23 جون کو فضل عمر ہسپتال میں بسلسلہ صحت عامہ ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے انجکشن انتہائی کم قیمت پر لگائے جا رہے ہیں۔

جو احباب ویکسینیشن کروانا چاہتے ہیں وہ مورخہ 24-23 جون کو فضل عمر ہسپتال میں رجوع کریں ریٹ مندرجہ ذیل ہیں۔ مارکیٹ میں ایک انجکشن کی قیمت 354 روپے ہے جبکہ فضل عمر ہسپتال میں بڑوں کے لئے فی انجکشن 195 روپے

3X195=585 روپے

بچوں کے لئے فی انجکشن 125 روپے

3X125=375 روپے

نیز ہر ماہ ایک انجکشن لگے گا اور تین انجکشن سے یہ ویکسینیشن مکمل ہوگی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خطبہ جمعہ

اپنی صفات کو اللہ تعالیٰ کی صفات کے مطابق بنانے کی کوشش میں سب سے آگے بڑھنے والا وجود حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا وجود تھا

کتنا بدنصیب ہے وہ شخص جو دنیا کے عارضی فائدہ کے لئے رحمان سے اپنا تعلق کاٹ لیتا ہے

اللہ تعالیٰ کی صفات حسنہ کے موضوع پر نہایت لطیف اور پر معارف خطبات کے ایک سلسلہ کا آغاز

امید ہے کہ ان صفات عالیہ پر سچے غور کے نتیجہ میں جماعت کو انہیں اپنانے کی بھی توفیق عطا ہو گی

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 6/اپریل 2001ء بمطابق 6/شہادت 1380 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 181 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اور اللہ ہی کے سب خوبصورت نام ہیں- پس اسے ان (ناموں) سے پکارا کرو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے بارہ میں کج روی سے کام لیتے ہیں- جو کچھ وہ کرتے رہے اس کی انہیں ضرور جزا دی جائے گی-

سب سے پہلے اسماء باری تعالیٰ سے متعلق میں یہ عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ ایک عرصہ سے میں یہ سوچ رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی صفات حسنہ کا ذکر کر کے باری باری ان صفات کے اوپر روشنی ڈالوں- روشنی تو وہ صفات مجھ پر ڈالتی ہیں، مطلب یہ ہے کہ ان کے مطالب کو آپ پر واضح کرنے کی کوشش کرو- تو آج خدا کے فضل سے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے وہ مواد تیار کر کے دیا ہے جو اتنا زیادہ تھا کہ اسے دو حصوں میں بانٹنے کے باوجود بھی وہ کافی مقدار میں ہے- آغاز میں وہ صفات حسنہ بیان ہوں گی جو سورۃ فاتحہ میں بیان ہوئی ہیں-

سب سے پہلے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے- اس کو بھی ہم سورۃ کا حصہ جانتے ہیں- وہ اللہ جو رحمٰن ہے اور رحیم ہے- پھر سب سے پہلے رب العالمین کے بعد پھر رحمٰن اور رحیم کی تکرار ہے- پھر مالک یوم الدین ہے- تو ان کا کیا مفہوم ہے؟ کیوں تکرار ہے؟ اور پہلی آیت کو رحمٰن اور رحیم سے شروع کیا گیا- پھر رب العالمین سے شروع کیا گیا- دراصل حضرت اقدس مسیح موعود (-) کی تحریرات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بنیادی صفات دو ہی ہیں- ایک رحمٰن اور اس سے پھر رحیمیت بھی پھوٹتی ہے- اور دوسری ربوبیت ہے جس سے ہر قسم کی ربوبیت کا اظہار ہوتا ہے- تو چونکہ یہ مضمون مشکل ہے اس لئے محض پڑھ کر سنانے کے علاوہ میں اس پر عمومی وضاحت کرنی چاہتا ہوں کہ کس قسم کا یہ مضمون ہے-

بعض پہلوؤں سے دیکھیں تو رحمٰن سب سے پہلے ہے لیکن رحمانیت اس وقت شروع ہوئی ہے جبکہ وجود ہی نہیں تھا کوئی مانگنے والا ہی نہیں تھا کہ مجھے پیدا کرو- جب عدم تھا تو عدم سے ہی وجود کی ذمہ دار رحمانیت ہے اور اس پہلو سے ربوبیت سے پہلے ہے لیکن رحمانیت کے ساتھ جب یہ عالم وجود میں آنا شروع ہوا تو ربوبیت نے اسی لمحہ اس پر کام کرنا شروع کر دیا- چنانچہ سائنسدان بتاتے ہیں کہ جب بلیک ہول میں سے کائنات پھوٹی ہے تو ایک سیکنڈ کے کروڑویں حصہ میں اس میں اتنی تیزی سے تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں کہ آج ہم بہت غور کر کے سمجھتے ہیں کہ کیا ہوا ہوگا- لیکن اس سے پہلے کچھ بھی نہیں تھا اور بہت ہی تیزی کے ساتھ عالم رونما ہونا شروع ہوا اور انا لموسعون کا نظارہ ہم نے دیکھا کہ وہ کائنات پھیلی ہے اور بہت تیزی کے ساتھ پھر پھیلتی چلی گئی ہے اور جوں جوں پھیلی ہے اس کی ربوبیت ہو رہی ہے- ربوبیت کے ذریعہ ہر ادنیٰ حالت کو اعلیٰ حالت میں تبدیل کیا گیا-

عرب کہتے ہیں 'رب الفلو' اس شخص نے اپنے بچھڑے کی ربوبیت کی تو ربوبیت سے مراد یہ ہے کہ وہ ابھی چھوٹا تھا، اس کو آہستہ آہستہ سنبھالا اور اس کو کھانا پینا دیا، پرورش کی- پھر اس کو چلنا سکھایا، پھر اس کو دوڑنا سکھایا، سواری کے قابل بنایا، سواری کے سارے آداب اس کو سکھائے- تو یہ جو سلسلہ ہے یہ جاری رہتا ہے- یہی ربوبیت ماں اپنے بچے کی کرتی ہے یعنی پیدا کیا، پھر اس کے بعد ربوبیت کے ساتھ اس کو چھوٹے سے بڑا کیا، بڑے سے اور بڑا کیا یہاں تک کہ جب تک وہ بڑا ہو کے بالغ ہو کے آزاد نہیں ہو گیا، ماں کئی قسم کی ربوبیت کرتی چلی جاتی ہے- لیکن اللہ اور ماں کی ربوبیت میں ایک فرق ہے- فرق تو بہت زیادہ ہیں لیکن ایک نمایاں فرق یہ ہے کہ ماں تو اپنی زندگی کی خود بھی مالک نہیں ہے- کیا پتہ بچہ پیدا ہو تو ماں فوت ہو جائے یا ربوبیت کے کسی ایک مقام پر کھڑا ہو تو ماں فوت ہو جائے یا کسی وجہ سے اس سے چھین لیا جائے، میاں بیوی میں طلاق بھی ہو جایا کرتی ہے- تو ماں کی ربوبیت ایک عارضی ربوبیت ہے جس کے متعلق یقین سے کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ ربوبیت کب تک جاری رہے گی اور آیا اچھی ربوبیت ہو گی یا بری ربوبیت ہو گی- اچھی ماؤں کے قدموں تلے جنت بھی ہے اور بری ماؤں کے قدموں تلے جہنم بھی ہے- تو یہ ربوبیت کا مضمون بہت ہی وسیع ہے- اگر اس کے بعض پہلوؤں کو ہی صرف ماں کی نسبت سے بیان کرنا شروع کیا جائے تو ایک گھنٹہ کا خطبہ تو بہت چھوٹا ثابت ہو گا- مگر بہرحال خدا تعالیٰ کی صفات حسنہ کا مضمون ایک بہت ہی عظیم الشان مضمون ہے اور اب انشاء اللہ اس مضمون کو مختلف حوالوں کے ساتھ میں شروع کروں گا-

ایک پہلی روایت حضرت ابو ہریرہؓ کی ہے جس میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تسعة و تسعین اپنے ننانوے نام گنوائے ہیں- من احصٰها

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

دخل الجنة جس نے ان ناموں کا احاطہ کرلیا وہ جنت میں چلا گیا-

(صحیح مسلم الجزء الرابع کتاب الذکر و الدعاء والتوبہ والاستغفار)

احصٰھا کا ایک مطلب ہے ان کو شمار کیا لیکن شمار تو ہر کس وناکس کرسکتا ہے- احصٰھا سے مراد ہے اس کی صفات کا گھیرا ڈال لیا اور وہ ساری صفات اپنی ذات میں جاری کرنے کی کوشش کی- کچھ صفات ایسی ہیں جو تنزیہی ہیں وہ انسان میں پائی ہی نہیں جاسکتیں صرف اللہ تعالیٰ کی ذات میں ہیں- تو وہ نام جو تشبیہی ہیں' تنزیہی نہیں ان کا احاطہ کیا جاسکتا ہے جس حد تک اللہ توفیق دے- تو احصٰھا سے مراد میں یہ سمجھتا ہوں کہ اپنی ذات میں ان کو داخل کرلیا اور ان کی تکرار اور سوچ کے ذریعہ' ان کے پڑھنے کے نتیجہ میں اپنی صفات کو ذات باری تعالیٰ کی صفات کے مطابق بنانے کوشش کی- یہ کوشش ایک لامتناہی کوشش ہے- اس کوشش میں سب سے آگے بڑھنے والا رسول حضرت محمد مصطفیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تھے جنہوں نے ان ننانوے ناموں کی خبر دی ہے- لیکن خدا تعالیٰ کی صفات اور بھی ہیں اور کچھ اس زمانہ میں بھی ظاہر ہورہی ہیں اور یہ آخرین کے زمانے میں ظاہر ہونے والی صفات وہ ہیں جس کے نتیجہ میں مختلف بھاری دھاتیں دریافت ہوئی ہیں اور اس کے نتیجہ میں اٹامک بم اور یہ دوسری قسم کی چیزیں بنتی چلی جاتی ہیں- تو صفات باری تعالیٰ کا مضمون تو دراصل ایک لامتناہی مضمون ہے جو ختم نہیں ہوسکتا' جتنا مرضی اس سمندر کی سیر کرو اس میں کچھ بھی کم نہیں ہوسکتا-

اب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی اس حدیث کو پڑھ کر سناتا ہوں- تسعة و تسعین اسما من احطھا دخل الجنة - جس نے ان اسماء کا احاطہ کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگیا-

ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الرحمٰن الرحیم – الملک' القدوس' السلام' المومن' المھیمن' العزیز' الجبار' المتکبر' الخالق' الباری' المصور' الغفار' القھار' الوھاب' الرزاق' الفتاح' العلیم' القابض' الباسط' الخافض' الرافع' المعز' المذل' السمیع' البصیر' الحکم' العدل' اللطیف' الخبیر' الحلیم' العظیم' الغفور' الشکور' العلی' الکبیر' الحفیظ' المقیت' الحسیب' الجلیل' الکریم' الرقیب' المجیب' الواسع' الحکیم' الودود' المجید' الباعث' الشھید' الحق' الوکیل' القوی' المتین' الولی' الحمید' المحصی' المبدی' المعید' المحی' الممیت' الحی' القیوم' الواجد' الماجد' الواحد' الاحد' الصمد' القادر' المقتدر' المقدم' الموخر' الاول' الاخر' الظاھر' الباطن' الوالی' المتعالی' البر' التواب' المنتقم' العفو' الرءوف' مالک الملک' ذوالجلال و الاکرام' المقسط' الجامع' الغنی' المغنی' المانع' الضار' النافع' النور' الھادی' البدیع' الباقی' الوارث' الرشید' الصبور –

(ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء عقد التسبیح بالید)

یہ ننانوے نام ہیں جو ترمذی کتاب الدعوات سے لئے گئے ہیں- اب ان میں بہت سے ایسے نام ہیں اول تو اکثر سب نام ہی تقریباً وہ ہیں جن کا بندہ کسی حد تک احاطہ کرسکتا ہے اور کچھ ایسے ہیں جن کا احاطہ کر ہی نہیں سکتا اور ان کو خدا تعالیٰ کی تنزیہی صفات کہا جاتا ہے- اب الاول ہے' کوئی انسان اول ہو ہی نہیں سکتا- ہر انسان کا ماضی ہے' ہر جاندار کا ایک ماضی ہے' ہر مادے کا ایک ماضی ہے- پس اول صرف خدا کی ذات ہے جس سے پھر ساری آگے صفات پھوٹتی ہیں-

تو آخر بھی انسان نہیں ہوسکتا- آخرین میں سے تو ہوسکتا ہے مگر آخر نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے بعد پھر آگے دنیائیں چلتی چلی جاتی ہیں- تو اللہ تعالیٰ کی صفات کو جزوی طور پر ہم اپنی ذات میں جاری کرسکتے ہیں اس کی انصاف کے ساتھ اور خلوص کے ساتھ نقل اتار کر مثلاً اللہ رب ہے تو ہم ویسے رب تو نہیں بن سکتے لیکن اس کی ربوبیت سے کچھ نہ کچھ حصہ ضرور پاتے ہیں- خدا رحم کرنے والا ہے تو ہم کسی حد تک بندوں پر رحم کرسکتے ہیں' جتنا حق وہ نہیں کرسکتے- تو صفات باری تعالیٰ پر غور کرکے اس مضمون کو آپ ایک لامتناہی سمندر پائیں گے- اور اس کے احاطہ کی صورت میں کیا مراد ہے کس حد تک آپ اس سمندر سے استفادہ کرسکتے ہیں اس کا بیان بھی خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے الفاظ میں ہے- تو ان ناموں کا ترجمہ جو حضرت ابو ہریرہؓ والی حدیث میں بیان ہیں یہ ہے فرمایا:

(اسم ذات ''اللہ'' کے علاوہ) اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں- اللہ کو سب ناموں کا محیط بیان فرمایا ہے اور جو ننانوے نام ہیں وہ اللہ کے علاوہ ہیں- گویا اللہ سمیت کل سو (100) نام ہوں گے- جو زندگی میں ان کو مدنظر رکھے گا اور ان کا مظہر بننے کی کوشش کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا- یہ نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اس طرح گنے- اللہ تعالیٰ جس کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ بن مانگے دینے والا' بار بار رحم کرنے والا' بادشاہ' ہر قسم کے نقائص سے پاک اور منزہ' تمام آفات سے بچانے والا' امن دینے والا' ہر قسم کے بگاڑ سے محفوظ رکھنے والا' غالب' نقصان کی تلافی کرنے والا' کبریائی والا-

اب غالب تو حکومتیں بھی ہوتی ہیں مگر ان کا غلبہ ایک عارضی غلبہ ہے- آج آیا کل گیا' کوئی حقیقت نہیں ہوتی - وہ غالب جو ہمیشہ غالب ہے وہ اللہ ہی ہے- لوگ نقصان کی تلافی کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں مگر ہر نقصان کی تلافی کر ہی نہیں سکتے - اب کسی کی آنکھ ضائع ہوجائے' کسی کی ٹانگ حادثہ میں ضائع ہوجائے تو انسان کس حد تک تلافی کرسکتا ہے- کچھ تھوڑی بہت مدد کرکے اس کو آرام پہنچانے کی کوشش تو کرے گا مگر تلافی نہیں کرسکتا- اللہ تعالیٰ چاہے تو مکمل طور پر تلافی کرسکتا ہے- بعض اوقات کرتا ہے بعض دفعہ نہیں کرتا مگر وہ مالک ہے اس کی مرضی ہے چاہے تو تلافی کرسکتا ہے-

فرماتے ہیں: امن دینے والا' ہر قسم کے بگاڑ سے محفوظ رکھنے والا' غالب' نقصان کی تلافی کرنے والا' کبریائی والا' پیدا کرنے والا' نیست سے ہست کرنے والا' تصویر بنانے والا-

المصور یعنی خدا تعالیٰ نے ہر چیز کی پیدائش سے پہلے اس کا ایک بلیو پرنٹ اپنے ذہن میں رکھا ہوا ہے- یعنی خدا کا ذہن جب کہتے ہیں تو اس سے مراد یہ نہیں کہ ہماری طرح کا ذہن ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا علم ہے اور جب تک کوئی چیز بلیو پرنٹ میں تیار نہ ہو وہ آگے بن ہی نہیں سکتی- اس لئے خدا تعالیٰ نے ہر چیز کی تصویر کشی کی ہوئی ہے اس پہلو سے اس کو مصور کہتے ہیں-

ڈھانپنے اور پردہ پوشی کرنے والا' مکمل غلبہ رکھنے والا' بے دریغ عطا کرنے والا' روزی رساں' مشکل کشا' سب کچھ جاننے والا' روک لینے والا' کشادگی پیدا کرنے والا' پست کرنے والا' بالا کرنے والا' عزت دینے والا' ذلت دینے والا' سننے والا' دیکھنے والا' فیصلہ دینے والا' عدل کرنے والا' باریک بین' باخبر' حلم والا' عظمت والا' خطا پوش' قدردان' بلند مرتبہ' بڑی شان والا' سب کا حافظ وناصر' حساب کتاب لینے والا' جلالت شان والا' صاحب کرم' نگہبان' قبول کرنے والا' وسعت دینے والا اور وسعت والا' حکمت والا' بڑا محبت کرنے والا' بزرگی والا' دوبارہ زندگی دینے والا' ہمہ بین' ہر کمال کا دائمی اہل' کفایت کرنے والا' صاحب قوت' صاحب قدرت' مددگار' زندگی بخشنے والا' موت دینے والا' زندۂ جاوید' قائم بالذات' بے نیاز' صاحب بزرگی' یکتا' یگانہ' مستغنی' قدرت والا' صاحب اقتدار' آگے بڑھانے والا' پیچھے ہٹانے والا' پہلا' آخری' عیاں' نہاں' مالک' متصرف' بلند وبالا' نیکی کی قدر کرنے والا' توبہ قبول کرنے والا' انتقام لینے والا' معاف کرنے والا' نرم سلوک کرنے والا' بادشاہت کا مالک' عظمت وکرامت والا' انصاف کرنے والا' یکجا کرنے والا' بے نیاز' بے نیاز کرنے والا' روکنے والا' ضرر کا مالک' نفع دینے والا' نور ہی نور' ہدایت دینے والا' نئی سے نئی ایجاد کرنے والا' صاحب بقا' اصل مالک' راہنما' سزا دینے میں دھیما''-

یہ ترمذی کتاب الدعوات سے وہ صفات ہیں جو میں نے پڑھ کے بیان کی ہیں- ان کا ترجمہ ہم نے خود کیا ہے مگر اصل صفات عربی میں ہیں جو میں بیان کرچکا ہوں- اب یہ دیکھ لیں کہ صرف ان صفات کو پڑھنے میں ہی کافی وقت لگ گیا ہے اور میرا نہیں خیال کہ جو نوٹس میں نے آج

کے لئے رکھے ہیں ان کو پورا کرسکوں گا کیونکہ تشریحات بہت سی ہیں جو ساتھ ساتھ کرنی پڑتی ہیں اور کرنی چاہئیں کیونکہ عامۃ الناس کو ان کی پوری سمجھ نہیں آسکتی جب تک تشریح نہ کی جائے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بتایا۔ اسے حدیث قدسی کہتے ہیں۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جو بات اللہ کی طرف منسوب کریں کہ اللہ نے بتایا۔ وہ الہام اسی طرح قرآن کریم میں ہو یا نہ ہو مگر ساری باتیں قرآن کریم میں کسی نہ کسی آیت میں ضرور موجود ہوتی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم بات بیان فرمائیں اس کو حدیث قدسی کہا جاتا ہے۔ **تو فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! میں نے اپنی ذات پر ظلم حرام کر رکھا ہے۔** پس کون ہے جو اس خدا تعالیٰ کی صفت کے مطابق اپنے آپ کو ظلم کو حرام کرنے والا قرار دے۔ ہزار طرح کے مظالم ہیں جو انسان کرتا ہے اپنی بیویوں پر، اپنے بچوں پر، اپنے ہمسایوں پر، اپنے دوستوں پر، رشتہ داروں پر، شریکوں پر، دشمنوں اور دوستوں کی جتنی بھی قسمیں ہیں ان سے کبھی نہ کبھی تو ضرور انسان ظلم کا سلوک کر لیتا ہے۔ اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں پر بھی ظلم کا سلوک کرتا ہے۔ یہ ان کی بات کر رہا ہوں جو بہو رحیم ہیں، جو بہت احسان کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔ جہاں تک بچوں پر ظلم کا اس زمانہ میں تعلق ہے بعض ایسی مائیں ہیں جو بچے کے رونے سے تنگ کر اس کا سر دیوار سے ٹکرا کر پھوڑ دیتی ہیں۔ باپ بچوں پر بڑے بڑے ظلم کرتے ہیں۔ آئے دن مقدمات ایسے ہوتے رہتے ہیں جس سے پتہ چلتا ہے مثلاً بچے کو سلانے کے لئے افیون دینی شروع کی اور بہت زیادہ دے دی اور اسی حالت میں بچہ مرگیا۔ تو یہ تو ظالم لوگوں کا حال ہے۔ میں رحم کرنے والوں کا حال بتا رہا ہوں جو بچوں سے بہت ہی شفقت کرتے ہیں ان سے کبھی عمداً اور کبھی غلطی سے ایسی بات سرزد ہو جاتی ہے جو بچہ پر ظلم ہے۔ اس کو دوا غلط دے دیں گے، وقت پر اس کی بیماری کا علاج نہیں کر سکیں گے۔ غرضیکہ سو کوتاہیاں ہیں کہ جو انسان سے رحیم اور مشفق ہونے کے باوجود خود اپنی اولاد کے بارہ میں بھی سرزد ہو جاتی ہیں مگر اللہ تعالیٰ بندوں پر کسی قسم کا ظلم نہیں کرتا۔

''میں نے اپنی ذات پر ظلم حرام کر رکھا ہے''۔ فرمایا: **''تم سب گم گشتہ راہ ہو'' یعنی جو اچھی راہ ہے اسے بھول چکے ہو'' سوائے ان لوگوں کے جن کو میں صحیح راستہ کی ہدایت دوں۔ پس مجھ سے ہدایت طلب کرو میں تمہیں ہدایت دوں گا''**۔ سورۃ فاتحہ میں (۔) میں یہی دعا سکھائی گئی ہے۔ اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جس کو میں کھانا کھلاؤں۔ اب کھانا بظاہر تو ہمیں روزانہ خدا تعالیٰ نہیں کھلاتا بظاہر، لیکن نظام ایسا چل رہا ہے اسی میں غور کر کے دیکھیں تو ہر رزق کی چیز اسی نے بنائی ہے، روزانہ مٹی میں سے رزق اگتا ہے اور کون ہے جو اس کو خود اگا سکے۔ ایک کلوروفل ہے۔ جس سے ہر چیز پیدا ہو رہی ہے۔ جانور چرتے ہیں وہ گھاس چر رہے ہیں اب کسی سائنسدان کو کہو کہ گھاس سے دماغ بھی بنا کے دکھائے، ہڈیاں بھی بنائے، رحم مادر بھی بنائے، دودھ کے اعضاء بنائے اور عقل اور ہڈیوں کے گودے اور بہت باریک در باریک چیزیں ہیں جو انسانی جسم میں اس کی بقا کے لئے ضروری ہیں ان کا تفصیلی ذکر میں یہاں کر ہی نہیں سکتا۔ کسی حد تک میں مختلف اپنی سوال و جواب کی محافل میں ذکر کرتا بھی رہا ہوں لیکن ان کا احاطہ کرنا ناممکن ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات ان کی پیدا کردہ چیزوں سے ظاہر ہوتی ہے اور حیرت انگیز چیزیں اس نے بنائی ہوئی ہیں اور ہر چیز کی انتہا یہ ہے کہ سبز کلوروفل سے ہر چیز بن رہی ہے۔ گھاس ہی کھایا جاتا ہے آخر یہ جانوروں کی طرف سے۔ جنگلوں میں اونچی گردنوں والے لامہ بھی، زراف بھی سبزی کھاتے ہیں، ہاتھی بھی سبزی ہی کھاتے ہیں اور جو گوشت خور جانور ہیں وہ وہ جانور کھاتے ہیں جو سبزی سے بنتے ہیں۔ تو سبزی سے تو مفر نہیں ہے اور کس طرح روزانہ خدا تعالیٰ سبزی کے ذریعہ حیرت انگیز کارنامے دکھاتا ہے۔ ایک غافل آنکھ والا تو دیکھتا بھی نہیں کہ کیا ہو رہا ہے اور کیا نہیں ہو رہا لیکن **وہ لوگ جو رات اور دن کو اللہ تعالیٰ کی صفات پر غور کرتے رہتے ہیں وہ حیرت میں ڈوب جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی شان کتنی بلند ہے، کتنی عظیم ہے**۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ایسی حالت میں تم گم گشتہ راہ ہو یعنی تمہیں رستہ کا پتہ ہی نہیں۔ یہ بھی اس سے ہی مانگو، میں ہدایت کروں گا تو تم ہدایت پاؤ گے۔ اگر میں ہدایت نہیں کروں گا تو تمہیں کوئی ہدایت نصیب نہیں ہوگی۔ اندھی آنکھوں سے دنیا کو دیکھتے ہوئے گزر جاؤ گے۔

''اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جس کو میں کھانا کھلاؤں''۔ اب اس کی میں نے تھوڑی سی تشریح کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ہر چیز کو، انسان کو ہی نہیں بلکہ ہر چیز کو کھانا کھلاتا ہے۔ **اتنا عظیم الشان نظام ہے کھانا کھلانے کا کہ چھوٹے سے چھوٹا کیڑا، چھوٹے سے چھوٹا مچھر یہ سب خدا تعالیٰ کی بنائے ہوئے رزق پر پل رہے ہیں**۔ سمندر کی مچھلیاں ہوں یا ہوا میں اڑنے والے پرندے ہوں۔ یہ سارے اس رزق کے محتاج ہیں۔ کئی دفعہ جب میں جھیل کے کنارے جانوروں کو روٹی دینے جایا کرتا تھا تو سوچا کرتا تھا کہ یہ روٹی تو ان کے کسی کام کی نہیں۔ میرا شوق پورا ہو رہا ہے ورنہ ارب ہا جانور ہیں جن کو میرے ہاتھ کی یا کسی انسانی ہاتھ کی روٹی نہیں پہنچتی ان کے لئے خدا نے انتظام کر رکھا ہے۔ ان کو ہوا میں سے روٹی مل جاتی ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی ربوبیت کا انتظام لامتناہی ہے۔

فرمایا: ''اے میرے بندو تم سب ننگے ہو سوائے اس کے جس کو میں لباس پہناؤں۔ تو لباس بننے کا جو نظام ہے اس پر بھی غور کر کے دیکھ لیں کہ لباس کس طرح بنتا ہے۔ پودوں سے سوت نکلتی ہے۔ جب وہ جانور جو سبزہ کھاتے ہیں ان کی اون بھی پیدا ہوتی ہے۔ غرضیکہ ان کی جلدیں بھی لباس کے کام آتی ہیں۔ تو آخری تان اسی بات پر ٹوٹتی ہے کہ اللہ اگر لباس عطا نہ کرے تو ہر انسان ننگا ہے۔ کسی کو کچھ اوڑھنے کے لئے نہ ملے۔ اور لباس کے معاملہ میں (۔) جو تقویٰ کا لباس ہے وہ سب سے بہتر لباس ہے۔ پھر فرماتے ہیں مجھ سے لباس مانگو میں تمہیں لباس پہناؤں گا۔

''اے میرے بندو! تم دن رات غلطیاں کرو تو بھی میں تمہارے گناہ بخش سکتا ہوں''۔ اس ارادہ سے غلطیاں کرنا مراد نہیں کہ ہم غلطیاں کرتے چلے جائیں اور اللہ تعالیٰ بخشتا چلا جائے بلکہ بلا ارادہ بھی بے انتہا غلطیاں انسان سے ہوتی چلی جاتی ہیں اور اس کو شعور بھی نہیں ہوتا کہ میں غلطی کر رہا ہوں۔ اس لئے **اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم غلطیاں دن رات بھی کرتے چلے جاؤ، لاشعوری کی حالت میں، غفلت کی حالت میں لیکن میں طاقت رکھتا ہوں کہ ان سب غلطیوں کو بخش دوں، پس مجھ سے ہی بخشش مانگو میں تمہیں بخش دوں گا۔**

''اے میرے بندو! تم مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے کہ نقصان پہنچانے کا ارادہ ہی کرو۔ اور نہ ہی تم مجھے نفع پہنچا سکتے ہو کہ نفع پہنچانے کی کوشش ہی کرو۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے سب اگلے پچھلے جن وانس سب کے سب اول درجہ کے متقی اور پرہیز گار بن جائیں اور اس شخص کی طرح بن جائیں جو تم میں سے سب سے زیادہ تقویٰ رکھتا ہے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم'' تو تمہارا ایسا ہو جانا بھی میری بادشاہت میں ایک ذرہ بھی اضافہ نہیں کر سکتا''۔ یعنی محسن اللہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم انسانوں میں سے اللہ کا شاہکار ہیں لیکن آپ محسن خدا کے نہیں ہیں اللہ ہی محسن ہے۔

''اے میرے بندو! اگر تمہارے سب اگلے پچھلے جن وانس تم میں سے جو سب سے زیادہ بدکار ہے اس کے قلب بد کی طرح بن جائیں تو بھی میری بادشاہت میں کسی چیز کی کمی نہیں کر سکتے۔ **اے میرے بندو! اگر تمہارے سب اگلے اور پچھلے جن وانس ایک میدان میں اکٹھے ہو جائیں اور مجھ سے حاجات مانگیں اور میں ہر ایک انسان کی حاجات پوری کر دوں تو بھی میرے خزانوں میں اتنی بھی کمی نہیں آئے گی جتنی سمندر میں سوئی ڈال کر اس کو باہر نکال کر اس کے ناکہ پر جو پانی کی ذرا سی چھوٹی سی بوند لگی ہوتی ہے وہ سمندر میں جتنی کمی کر سکتی ہے** اگر میں تم سب کی ساری مرادیں پوری کر دوں تب بھی وہ میری رحمت میں سے اتنی سی کمی بھی نہیں کر سکیں گے یعنی میرا عطا کرنا میرے خزانوں میں اتنی سی کمی بھی نہیں کر سکے گا۔ اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں

جن کا میں نے حساب کیا ہے میں تم کو ان کا پورا پورا بدلہ دوں گا- پس جس شخص کا اچھا نتیجہ نکلے وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور جو شخص اس کے علاوہ کوئی اور چیز پائے یعنی ناکامی کا منہ دیکھے تو وہ اپنی ہی ذات کو ملامت کرے-

(مسلم کتاب البر و الصلة باب تحریم الظلم)

ایک روایت سنن ابی داؤد میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہے- میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں رحمٰن ہوں اور یہ رحم ہے- میں نے اس کا نام اپنے نام رحمٰن سے مشتق کیا ہے یعنی الرحم سے مراد یہاں رحم مادر ہے- فرماتا ہے کہ میں رحمٰن ہوں اور میں نے رحم مادر کو بھی اپنے لفظ رحمٰن سے مشتق کیا ہے- وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح اپنی رحمانیت کے ذریعہ ہر اس چیز کو پیدا کیا جو مانگنے کے لئے نہیں نکلی تھی کہ مجھے پیدا کرو اسی طرح ماں بچے کو جنتی ہے لیکن بچہ ماں سے مانگنے کے تو قابل ہی نہیں ہوتا کہ مجھے جنو- مائیں بیچاری جن کے بچے نہ ہوں وہ دردر کے دھکے کھاتی ہیں- حکیموں' ڈاکٹروں کے پاس جاتی ہیں علاج کے لئے' وہ مانگتی ہیں کہ بچہ مجھے ملے اور وہ بھی اللہ کی رحمت ہو تو ملتا ہے ورنہ جتنا مرضی زور لگا لیں نہیں مل سکتا- ٹیسٹ ٹیوب کی بھی کوششیں کر چکی ہیں عورتیں' جب خدا نے نہ دینا ہو تو ٹیسٹ ٹیوب کی ہر کوشش ناکام ہو جاتی ہے- **تو فرمایا رحم مادر جو ہے میں نے اپنے لفظ رحمٰن سے مشتق کیا ہے- میں بن مانگے دینے والا ہوں اور ماں بھی بن مانگے ہی اپنا بچہ دیتی ہے- یعنی بچہ اس سے اپنی پیدائش نہیں مانگتا بلکہ وہ اس کی پیدائش اپنے خدا سے اور ڈاکٹروں اور حکیموں سے مانگتی ہے-**

اس لئے جو صلہ رحمی کرے گا اس کو میں اپنے ساتھ ملا لوں گا- جس نے صلہ رحمی نہ کی اس نے مجھ سے رحمانیت کا تعلق کاٹ لیا- **(سنن ابی داؤد کتاب الزکوٰۃ باب فی صلة الرحم)**- تو اب یہ دیکھیں ہمارے ہاں آئے دن جو شکایتیں آتی ہیں ان میں صلہ رحمی کے خلاف اکثر شکایتیں ہیں رشتہ دار' رشتہ داروں کی بات نہیں مانتے' جو رحمی رشتے ہیں ان کو کاٹ دیتے ہیں- بھائی بہنوں پر ظلم کرتے ہیں- بھائی بھائیوں پہ ظلم کرتے ہیں' جس کا داؤ لگے وہ سب کچھ چھیننے کے لئے کوشش کرتا ہے' تو ان کو پھر رحمٰن خدا سے کیا ملے گا- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے تو ایک ایک چیز ہم پر ظاہر فرما دی ہے- اس کے عواقب بیان کر دیئے ہیں کہ دیکھو صلہ رحمی نہیں کرو گے تو پھر رحمٰن سے تمہارا تعلق کٹ چکا ہے- پھر تم پر اللہ تعالیٰ کوئی رحم نہیں کرے گا- تو کتنا بدنصیب ہے جو دنیا کے عارضی فائدوں کی خاطر اپنے رحمٰن خدا سے ہمیشہ کے لئے اپنا تعلق کاٹ لیتا ہے- اور پھر یہ بھی فرمایا **''جو تجھے ملائے گا میں اس کو ملاؤں گا اور جو تجھے کاٹے گا میں اس کو کاٹ دوں گا''-**

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم نہیں کرتا''- **(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب رحمة الصبیان والعیال)** پس اپنوں کے اوپر رحم تو بہرحال ہونا ہی ہے ہر چیز پر رحم ضروری ہے- ایک جانور پر بھی رحم ضروری ہے- ایک روایت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم بیان فرماتے ہیں کہ ایک کنچنی گزر رہی تھی کہ ایک کنویں کے کنارہ پر ایک پیاسا کتا دیکھا جو پیاس سے ہانپ رہا تھا- اور کوئی ڈول نہیں تھا جس سے پانی نکال کر اس کو دیا جا سکے- تو اس نے کنویں میں اتر کر یعنی دیوار کے سہارے سے اتر کر اپنی جوتی کے اندر پانی بھرا اور اوپر لا کر اس کتے کو پلایا- اللہ تعالیٰ نے اس کے ساری عمر کے گناہ معاف کر دئے- **پس جو رحم کرتا ہے اس پر رحم کیا جاتا ہے- جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا-**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اپنے نواسہ حضرت حسن بن علی کو بوسہ دیا- اس وقت آپؐ کے پاس اقرع بن حابس بھی بیٹھا ہوا تھا- اقرع نے یہ دیکھ کر عرض کیا کہ میرے دس بیٹے ہیں میں نے کبھی کسی کو بوسہ نہیں دیا- آپؐ نے اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا' فرمایا: ''جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا'' **(صحیح بخاری کتاب الادب باب رحمة الولد و تقبیله)** - **کہ جو ظالم اپنے بچوں پر رحم نہیں کر سکتا وہ خدا سے ہمیشہ کے لئے کاٹا گیا اس کے اوپر کبھی رحم نہیں کیا جائے گا-**

ایک ترمذی ابواب البر والصلة سے روایت لی گئی ہے- حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا: ''اس شخص کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں جو چھوٹے پر رحم نہیں کرتا اور بڑے کا شرف نہیں پہچانتا''- اپنے سے بڑوں کا ادب نہیں کرتا اور چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا-

(ترمذی ابواب البر و الصلة باب ماجاء فی رحمة الصبیان)

ایک روایت مسلم کتاب البر والصلة میں یوں درج ہے- حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **''مومنوں کی مثال ایک دوسرے سے محبت کرنے' ایک دوسرے پر رحم کرنے اور ایک دوسرے سے مہربانی سے پیش آنے میں ایک جسم کی سی ہے جس کا ایک حصہ اگر بیمار ہو تو اس کی وجہ سے سارا جسم بیدار ہو جاتا ہے اور بے چینی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے-** **(صحیح مسلم کتاب البر و الصلة باب تراحم المومنین و تعاطفهم و تعاضدهم)** اب ایک پاؤں کا انگوٹھا ہے' اگر کسی کے پاؤں کے انگوٹھے میں مثلاً گنگرین نہ سہی' ویسے ہی تکلیف ہو یا درد ہو' انسان کے ناخن گودے کے اندر چلے جاتے ہیں تو بعض دفعہ اس کی تکلیف کی وجہ سے ساری رات نیند نہیں آتی- مجھے خود بھی یہ تکلیف رہی ہے- اب کسی حد تک اس پر قابو پایا ہے مگر مجھے یاد ہے کہ بعض راتیں جلسہ کے ایام میں یہاں اسلام آباد میں میں ساری رات نہیں سو سکا اس پاؤں کے انگوٹھے کے درد کی وجہ سے- پس چھوٹی سی چیز ہے بالکل' پاؤں کے کنارے پر ایک انگوٹھے میں صرف درد ہے اور انسان اس کی وجہ سے سو نہیں سکتا **تو مومن کی مثال بھی ایسی ہے- اپنے میں سے جو چھوٹا ہے اس کو چھوٹا نہ سمجھو- مومن تو اپنے دور کے غریب واقف دوست کو بلکہ ناواقفوں کے دکھ کو بھی اپنا دکھ سمجھتا ہے اور بے چین ہو جاتا ہے لوگوں کے دکھ پر-** تو اگر یہ تمہارے اندر صفت نہیں ہے کہ لوگوں کے دکھ پر بے چین ہو جاؤ تو پھر تم حقیقی مومن نہیں ہو- تمام مومن ایک دوسرے کے بدن کے اعضاء کے طور پر ہیں- سر میں درد ہو' ٹانگ میں تکلیف ہو' گردے میں تکلیف ہو' جگر میں تکلیف ہو' جوں جوں تکلیفیں بڑھتی چلی جاتی ہیں اتنی بے چینی اور بیماری کی تکلیف بڑھتی چلی جاتی ہے- پس مومن اپنے بھائیوں کی تکلیفوں پر نظر رکھتا ہے اور دیکھتا ہے کہ وہ کس تکلیف میں مبتلا ہے اور جہاں تک اس کا بس چلے' جہاں تک طاقت ہو وہ اس تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرتا ہے-

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **''رحم کرنے والوں پر رحمٰن خدا رحم کرے گا- تم اہل زمین پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا-**

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی الرحمة)

پھر ایک اور روایت ابن ماجہ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے حکم دیا کہ ''جب جانور ذبح کرنے لگو تو چھری کو اچھی طرح تیز کر لیا کرو- ایک جانور کے سامنے دوسرے جانور کو ذبح نہ کرو اور خوب اچھی طرح ذبح کرو''-

(سنن ابن ماجه ابواب الذبائح باب اذاذبعتم فاحسنوا الذبح)

اب دیکھیں کتنا رحیم و کریم وجود تھا- جانور کو ذبح کرنے کی اجازت ہے مگر یہ تاکید ہے کہ اس کو تکلیف نہ ہو اور پھر ایک جانور ذبح ہو رہا ہو تو دوسرا جانور دیکھ نہ رہا ہو- ہمارے ہاں تو قصاب بکروں کو لٹا دیتے ہیں اور دیکھتے دیکھتے ان کی آنکھوں کے سامنے دوسرے بکرے ذبح کئے

جا رہے ہوتے ہیں اور ہر ایک بکرے کو اس کی تکلیف ہوتی ہے۔ پھر کند چھری سے ذبح کر دیا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ چھری تیز کرنے سے ظلم مراد نہیں، رحمت مراد ہے۔ جتنی جلدی تیز چھری شہ رگ کو کاٹ دیتی ہے، کند چھری کو رگڑتے جاؤ تو نہیں کاٹتی۔ ہم نے دیکھا ہے کہ اگر کند چاقو ہو تو شکار کرتے وقت، شکار کے بعد فاختہ کی گردن کو بھی ٹھیک نہیں کاٹ سکتا۔ تو ذبح کرنے سے پہلے بہت تیز چھری ہونی چاہئے اور اس کے نتیجہ میں جانوروں کو پتہ بھی نہیں لگتا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جانور کو مارنے سے پہلے اگر Stun کر دیا جائے تو اس کو تکلیف نہیں ہوگی۔ یہ بالکل غلط اور جھوٹ ہے کہ جانور کو Stun کرنے کے نتیجہ میں اس کو ہوش کے ساتھ چیخیں مارنے کی توفیق نہیں ملتی لیکن ذہن تکلیف کو محسوس کر رہا ہوتا ہے۔ کئی بیمار ہیں جن کو بیہوشی کے دوران تکلیف ہو رہی ہوتی ہے مگر وہ کچھ بتا نہیں سکتے۔ جب افاقہ ہو اور بتانے کے قابل ہوں تو بتاتے ہیں کہ کیا کیا تکلیف ہوئی تھی۔ تو Stun جانور جو ہے اس کو تکلیف ضرور پہنچتی ہے لیکن جس کو ذبح کیا جائے خون کا رشتہ دماغ سے کٹتے ہی فوراً دماغ سوچنا بند کر دیتا ہے۔ تو بظاہر دیکھنے میں ایک جارحانہ فعل ہے لیکن اصل میں یہ ایک رحمت کی کارروائی ہے جو ہمیں ذبح کا طریق بھی حضرت محمدؐ رسول اللہ نے سمجھا دیا کہ ذبح کرنا ہے تو اتنا تیزی سے ذبح کرو کہ فوراً خون کا رشتہ دماغ سے کٹ جائے اور جانور کو پتہ ہی نہ لگے کہ میرے ساتھ کیا ہو گیا ہے۔ اور دوسرے جانور کے سامنے ذبح نہ کرو۔ ہمارے ہاں بڑی عید وغیرہ کے موقع پر جو زیادہ قربانیاں دیتے ہیں وہ بالکل بے احتیاطی سے ایک جانور کے سامنے دوسرے جانور کو لٹا کے ذبح کرتے ہیں جس سے لازماً دوسرے جانور کو تکلیف ہوتی ہے۔

مسلم کتاب الصید و الذبائح باب الامر باحسان الذبح۔ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو نرمی اور مہربانی سے پیش آنے کا حکم دیا ہے یہاں تک کہ اگر تم کسی جانور کو مارنے لگو تو اس میں بھی نرمی اور رحم دلی دکھاؤ اور جب کسی جانور کو ذبح کرنے لگو تو اچھے اور رحم دلی کے طریق سے ذبح کرو۔ مثلاً اپنی چھری خوب تیز کر لو اور اس طرح سے اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچاؤ''۔

ایک روایت ہے بخاری کتاب التوحید میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ اس اثنا میں آپ کے پاس ایک بیٹی کا پیغام آیا جو آپ کو اپنے بیٹے کی موت کے وقت بلا رہی تھی۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغام لانے والے کو کہا جاؤ اور ان کو بتاؤ کہ جو اس نے لیا یعنی اللہ نے لے لیا ہے۔ وہ اللہ ہی کا تھا اور جو اس نے عطا کیا ہے وہ بھی اسی کا ہے۔ اور ہر ایک چیز کی اس کے نزدیک ایک مدت مقرر ہے۔ پس تم انہیں کہہ دو کہ وہ صبر کریں اور صبر کو ہی نیکی کا حصول سمجھیں۔ وہ پیغامبر گیا اور پھر لوٹ آیا اور کہا یا رسول اللہ آپؐ کی بیٹی نے قسم دے کر کہا ہے کہ آپ ضرور تشریف لائیں۔ اس پر نبی اکرم کھڑے ہوئے اور آپؐ کے ساتھ سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ بن جبل بھی روانہ ہوئے۔ بچہ نزع کی حالت میں تھا کہ اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں دیا گیا۔ بچہ کی یہ حالت دیکھ کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں بھر آئیں اور آنسوؤں سے بہنے لگیں۔ اس پر سعد نے عرض کی یا رسول اللہ یہ کیا؟۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ھذہ رحمۃ جعلھا اللہ فی قلوب عبادہ''۔ کہ یہ رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دل میں رکھی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والوں پر رحم فرماتا ہے''۔ (صحیح بخاری کتاب التوحید باب ماجاء فی دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم امتہ الی توحید اللہ تبارک و تعالیٰ) پس رحمت ہی حقیقت میں ہر چیز پر حاوی ہے اور اگر رحمانیت نہ ہو اور رحمت نہ ہو تو کچھ بھی نہیں ہے۔

کئی دفعہ میں نے سوچا ہے کہ ربوبیت اور رحمانیت میں سے پہلے کون ہے اور بعد میں کون ہے تو بعض پہلوؤں سے جب سورۃ فاتحہ کے الفاظ پر غور کرتے ہیں تو ربوبیت پہلے ہے اور

> یا رب ہے تیرا احساں میں تیرے در پہ قرباں
> تو نے دیا ہے ایماں تو ہر زماں نگہباں
> تیرا کرم ہے ہر آں تو ہے رحیم و رحماں
> یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
> (درثمین)

رحمانیت اور رحیمیت بعد میں آتی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود(-) نے اس پہلو سے ربوبیت کو پہلے قرار دیا ہے لیکن غور کرو تو رحمانیت، ربوبیت سے بھی پہلے نظر آتی ہے۔ اب انسان خدا سے کب مانگنے گیا تھا جبکہ کچھ پیدا ہی نہیں ہوا تھا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کو پتہ تھا کہ انسان کو لکڑی کے علاوہ کوئلہ کی بھی ضرورت پڑے گی اور کوئلہ کی دریافت اس وقت ہوئی جبکہ ریلوے انجن کی دریافت بھی ہو گئی تھی۔ اس وقت کوئلہ کی ضرورت تھی اور خدا تعالیٰ نے کوئلہ کی ایجاد کر دی۔ اس کو کہتے ہیں ایکسٹرنل Combustion انجن۔ یعنی ایسا انجن جس کو گرمی باہر سے پہنچائی جائے۔ تو اس وقت تک پٹرول کی کوئی ایجاد نہیں تھی۔ لیکن جب خدا تعالیٰ نے دیکھا کہ انسان پٹرول پر قابو پانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس کا دماغ ترقی کر کے انٹرنل کمبسچن انجن بھی بنا سکتا ہے یعنی موٹر کا انجن جس میں جو جلنے والا مادہ ہے یعنی پٹرول اندر سے جلتا ہے۔ تو ریلوے گاڑی کا انجن ہے ان میں اندر نہیں جل رہا ہوتا وہ باہر جل رہا ہوتا ہے۔ اس سے بھاپ بنتی ہے اور پٹرول سے جو Piston کے اندر ہی جل رہا ہوتا ہے موٹر چلتی ہے۔ تو اس وقت پٹرول ایجاد کر دیا یعنی انسان کو پٹرول کی خبر دے دی جب اس کا دماغ پٹرول بنانے کی اور اس سے استفادہ کرنے کی اہلیت رکھتا تھا۔ کوئی بھی اتفاقی حادثہ نہیں۔ یہ رحمانیت کے جلوے ہیں اور آپ دیکھیں کہ رحمانیت کے نتیجہ میں اربوں سال پہلے ڈائنا سورس (Dinasoars) اچانک تباہ کر دئے گئے۔ اب بظاہر دیکھنے میں تو یہ ظلم ہے کہ جانوروں کو تباہ کر دیا گیا۔ سمندر میں بعض آسمان سے ٹکڑے گرنے کے نتیجہ میں ایسی تبدیلیاں رونما ہوئیں کہ اس کی وجہ سے دھندی اٹھی اور وہ تمام مخلوقات جو سبزی پر اپنی زندگی گزار رہی تھی اور ایک دوسرے کو بھی کھا رہی تھی وہ ساری کی ساری تھوڑے عرصہ میں مر کر ختم ہو گئیں۔ اور ختم ہو کر ضائع نہیں ہوئیں، خدا تعالیٰ تو بالکل ضیاع نہیں کرتا۔ ایک ذرہ کا بھی ضیاع نہیں کرتا وہ زیر زمین دفن ہوئیں اور ان سے تیل بنا۔ تو اب اگر جو موٹر میں بیٹھ کے یا گاڑی، بس میں بیٹھ کے آتا ہے تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ ڈائنا سور پر بیٹھا ہوا ہے کیونکہ ڈائنا سور کا ہی تیل بنا ہے جس پر وہ سوار ہوا ہے۔ جو درخت تھے وہ بھی دب کے بعض دفعہ اتنے گہرے دب گئے کہ تیل میں تبدیل ہو گئے۔ پھر ہیرے جواہرات بھی انہیں درختوں سے بنے جو اتنے دباؤ میں دب گئے تھے کہ اس کے نتیجہ میں ان کا کوئلہ بنا اور کوئلہ پتھر بن گیا اور پتھر سے ہیرے بن گئے۔ تو خدا تعالیٰ کی تخلیق جو ہے یہ حیرت انگیز ہے۔ اس کی صفات پر جتنا بھی غور کریں وہ لامتناہی ایک کے بعد دوسری صفت پھوٹتی چلی جاتی ہے۔

تو آج کے خطبہ میں میں نے جو حضرت مسیح موعود(-) کے اقتباس رکھے تھے تو اب بیان نہیں کر سکتا کیونکہ وقت ختم ہو رہا ہے اس لئے آئندہ خطبہ میں بھی یا تو وہ حدیثیں بیان کروں گا جو اس خطبہ سے بچا کر اگلے خطبہ کے لئے رکھ لی تھیں اور پھر حضرت مسیح موعود(-) کے اقتباسات کی باری آئے گی۔ تو بہرحال یہ سلسلہ مضامین جو ان خطبوں کے لئے میں نے چنا ہے بہت ہی لطیف ہے اور خدا تعالیٰ کی رحمانیت اور رحیمیت اور اس کی تمام صفات کا لامتناہی بیان ہے۔ اگر ایک ایک صفت کو بیان کرنا شروع کیا جائے تو اس کی بھی بہت سی شکلیں پھوٹتی چلی جائیں گی۔ تو میں امید رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ ہمیں، آپ کو اور مجھے ان صفات باری تعالیٰ پر نہ صرف سچے غور کی توفیق عطا فرمائے گا بلکہ ان کے نتیجہ میں ہمیں ان کو اپنانے کا بھی موقع عطا فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 11 مئی 2001ء)

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

محترمہ صفیہ صادقہ صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری منظور احمد صاحب (قربان راہ مولیٰ گوجرانوالہ) باب الابواب ربوہ سے تحریر فرماتی ہیں - خاکسارہ کی بیٹی عزیزہ آصفہ چوہدری مورخہ 31 مئی 2001ء شام سواسات بجے بعمر 52 سال وفات پاگئیں - یکم جون کو محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید نے بیت المبارک میں بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی - تدفین قبرستان عام میں ہوئی - قبر تیار ہونے پر محترم رانا عبدالغفور صاحب صدر محلہ باب الابواب نے دعا کروائی مرحومہ محترم چوہدری کریم الدین صاحب آف ساہیوال کی پوتی محترم چوہدری مبارک علی صاحب کی نواسی محترم چوہدری محمود احمد صاحب (قربان راہ مولیٰ گوجرانوالہ) کی بہن تھی - احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو اس سانحہ پر صبر جمیل سے نوازے آمین -

درخواست دعا

مکرم مبشر احمد ریحان صاحب (کارکن تحریک جدید ربوہ) تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ بوجہ ہائی بلڈ پریشر شدید علیل ہیں بلڈ پریشر کنٹرول نہیں ہو رہا فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں بہت پریشانی ہے احباب سے اور بزرگان جماعت سے دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے

اعلان دارالقضاء

(محترمہ منیرہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ
مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب)

محترمہ منیرہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب ساکنہ محمد آباد اسٹیٹ تحصیل کنری' ضلع عمر کوٹ - سندھ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں - قطعہ نمبر 1/3 دارالیمن ربوہ برقبہ دو کنال میں سے ان کا حصہ 3 مرلہ 220 مربع فٹ ہے - یہ حصہ ہمارے بیٹے مکرم سہیل احمد صاحب شہزاد کے نام منتقل کر دیا جائے مجھے اور دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے - جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے :-

(1) محترمہ منیرہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ امتہ الوحید صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم طاہر احمد صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
(6) مکرم نعیم احمد صاحب (بیٹا)
(7) مکرم سہیل احمد شہزاد صاحب (بیٹا)
(8) مکرم نوید احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں -
(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم غلام محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ بھون ضلع چکوال کی والدہ صاحبہ دو ماہ سے بوجہ ہائی بلڈ پریشر اور پیٹ میں رسولی کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں - احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے -

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد مان صاحب چک نمبر 169/R.B ضلع شیخوپورہ حال دارالفتوح ربوہ مورخہ 14 جون 2001ء کو بعمر 95 سال وفات پاگئے - آپ کا آبائی وطن تلونڈی جھنگلاں نزد قادیان تھا - مورخہ 15 جون کو دارالفتوح میں مکرم ملک منیر احمد صاحب صدر محلہ نے جنازہ پڑھایا اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ نے کروائی - مرحوم نے اپنی یادگار میں 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں - احباب سے موصوف کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے -

دلہن جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 74-77655-75477-0731

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عوامی لیگ کے اجلاس میں بم دھماکے

بنگلہ دیش کے شہر نارائن گنج میں حکمران عوامی لیگ کے اجلاس میں بم دھماکے سے مرنے والوں کی تعداد 25 ہوگئی ہے جبکہ 100 افراد زخمی ہوئے ہیں - بنگلہ دیش کی تاریخ کا یہ بدترین بم دھماکہ ہے جس وقت دھماکہ ہوا اس موقع پر وزیر اعظم بنگلہ دیش کے چار سو حامی عوامی لیگ کے اجلاس میں شریک تھے - پولیس کے ایک ترجمان کے مطابق رات کو ہونے والے اس دھماکے سے دفتر کی چھت اڑ گئی - تباہ شدہ عمارت میں ہر طرف لاشیں اور زخمی خون میں لت پت پڑے تھے دھماکے سے 9 - افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ باقی افراد نے ہسپتال پہنچ کر دم توڑا - مرنے والوں میں چار خواتین بھی شامل ہیں - دھماکہ سے قبل ایک رکن پارلیمنٹ اجلاس سے خطاب کرنے والے تھے جو زخمی ہو گئے - دھماکے کے بعد نارائن گنج اور ڈھاکہ میں عوامی لیگ کے ہزاروں کارکن سڑکوں پر نکل آئے اور احتجاجی مظاہرے شروع کر دیئے -

طالبان اور شمالی اتحاد میں گھمسان کا رن

افغانستان میں سرکاری فوج اور شمالی اتحاد کے درمیان شمالی مشرقی صوبے تخار میں گھمسان کی لڑائی چھڑ گئی ہے جبکہ طالبان فورسز نے فرخار کی گھاٹی کی جانب پیش قدمی شروع کر دی ہے - سرکاری فوج ٹینک اور توپ خانے شمالی اتحاد کے ٹھکانوں پر تابڑ توڑ حملے کر رہے ہیں -

نیٹو میں توسیع تشویشناک ہے

امریکہ اور روس کے صدور جارج واکر بش اور ولادیمیر پیوٹن نے سلوانیہ میں پہلی ملاقات کی - بی بی سی کی خبر کے مطابق دونوں لیڈروں نے ایک دوسرے سے ہاتھ ملایا اور تصاویر بنوائیں - ان دونوں کے درمیان جو معاملات زیر بحث آئیں گے ان میں ایک تو نیٹو کے اتحاد میں سابق سوویت یونین کی ریاستوں کو شامل کرنے کا منصوبہ اور دوسرا امریکہ کا دفاعی میزائلوں کا حصار قائم کرنے کا پروگرام ہے -

عراق سے دوستی ہر صورت نبھائیں گے

اردن کے وزیر اعظم علی ابو راغب نے اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کوفی عنان کے نام ایک خط میں سیکورٹی کونسل سے اپیل کی ہے کہ عراق کے ساتھ جانبدارانہ رویہ اختیار کرنے سے اردن کو ناقابل معافی نقصان اٹھانا پڑے گا - اگر عراق پر پابندی کو برقرار رکھا گیا اور امریکہ و برطانیہ کی نئی منصوبہ بندی پر عمل درآمد کیا گیا تو اس سے اردن پر بری طرح متاثر ہوگا - انہوں نے مزید لکھا امریکہ اور برطانیہ سے بلیک میل نہیں ہوں گے عراق سے دوستی ہر صورت نبھائیں گے -

شمالی اتحاد نے بغیر لڑائی کے قبضہ کر لیا

طالبان کے مخالف گروپ نے بامیان شہر سے 70 کلومیٹر مغرب میں واقع وسطی ضلع یاکولانگ پر بغیر لڑائی کے دوبارہ قبضہ کر لیا ہے - احمد شاہ مسعود کے ترجمان محمد نابئیل کے مطابق یاکولانگ پر جمعہ کی رات قبضہ کیا گیا - جبکہ طالبان حکام کے مطابق انہوں نے چار روز قبل خود ہی علاقہ خالی کر دیا تھا -

یورپی یونین میں مزید ملکوں کو شامل کرنے پر اتفاق رائے

سویڈن میں یورپی یونین کے لیڈروں کے سربراہ اجلاس میں یونین میں مزید ملکوں کی شمولیت پر اتفاق رائے ہو گیا ہے - سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں یورپی یونین نے لیڈروں کے سربراہ اجلاس کے بعد جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ مزید ملکوں کو شمولیت کے بارے میں مذاکرات آئندہ سال تک مکمل کر لئے جائیں گے - اس سے یورپی یونین کا حجم تقریباً دوگنا ہو جائے گا -

بھارتی فوج بھی مذاکرات میں شامل

برصغیر پاک و ہند کو ایٹمی خطرے سے محفوظ رکھنے کے لئے پاکستان کے ساتھ سربراہی مذاکرات میں بھارتی حکومت نے اپنی فوج کی مدد لینے کا فیصلہ کیا ہے -

پاک بھارت مذاکرات کا آغاز

بھارت اور پاکستان کے موجودہ سربراہان اپنی پہلی بات چیت 14 جولائی سے نئی دہلی میں شروع کریں گے - سربراہ مذاکرات تین روز تک جاری رہیں گے - جن میں کشمیر سمیت دیگر حل طلب امور پر تفصیلی تبادلہ کیا جائے گا -

گھر سے دور' گھر جیسا ماحول - 24 گھنٹے سروس
پارس ہوٹل اینڈ ریسورنٹ (اے سی)
ریلوے روڈ رحیم یار خان
فون آفس 72586-0731 فیکس 74882

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ HPG کے سیل بند معیاری، زود اثر پوٹینسی
20ML جدید پلاسٹک سیل بند شیشی
6X/30/200/1000 =/10 روپے
10M/50/CM =/15
(سپیشل رعایت کے بعد)
10ML گلاس سیل بند شیشی
=/10 روپے
=/15

KACASSIA-Q (SPL)
(Wealth of Health)
کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل)
تندرستی کا خزانہ
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں نیز بے اولاد حضرات کیلئے ایک مکمل ٹانک ہے
پیکنگ 20ML
قیمت -/150

SPECIAL HOMOEO
(Hair & Brain Tonic)
بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے
پیکنگ 120ML
قیمت -/200

TUNIBER-Q(SPL)
(Stomach Panacea)
معدہ و پیٹ
کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن درد، السر، بدہضمی، گیس قبض اور بھوک و خون کی کمی اور طاقت کی بحالی کی ایک مکمل دوا ہے
پیکنگ 20ML
قیمت -/150

پمفلٹ و تفصیلات بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں - ڈاکٹرز، سٹورز حضرات کیلئے سپیشل رعایت دی جائے گی

جدید دور کی جدید ترین ادویات HPG کے مفید ترین ہومیو پیتھک مرکبات
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار - ربوہ پوسٹ کوڈ 35460
فون 212399-04524

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 18 جون- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 18 زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 19- جون غروب آفتاب: 7-19
☆ بدھ 20- جون طلوع فجر: 3-20
☆ بدھ 20- جون طلوع آفتاب: 5.00

تنخواہوں میں 20 فیصد اضافہ

موجودہ حکومت کے پہلے باقاعدہ بجٹ کی منظوری چیف ایگزیکٹو کی صدارت میں ہونے والے وفاقی کابینہ کے خصوصی اجلاس میں دی جائے گی- نئے مالی سال کے بجٹ کا حجم سات کھرب روپے سے زائد ہے جس میں 130- ارب روپے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے مختص کئے جائیں گے- تنخواہوں میں 18 سے 20 فیصد تک اضافے کا امکان ہے-

پاکستان کی شرح خواندگی 49 فیصد رہی

اقتصادی سروے آف پاکستان کی جائزہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شرح خواندگی 49 فیصد رہی جس میں 61.3 فیصد مرد اور 36.8 فیصد خواتین شامل ہیں- نجی شعبہ میں 36096 تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں- مالی سال میں تعلیمی شعبہ پر اخراجات کل ملکی پیداوار کا 2.06 فیصد ہیں- صحت پر کل اخراجات 24.3- ارب روپے ہوئے- ڈیڑھ لاکھ گاڑیوں کو CNG میں تبدیل کیا گیا- سال 2003ء تک تین لاکھ مزید گاڑیوں کو تبدیل کیا جائے گا-

یکم جولائی سے پٹرول مزید مہنگا کرنے کی تجویز

حکومت کا حال ہی میں مٹی کے تیل کے نرخوں میں اضافہ آئی ایم ایف کی طرف سے تجویز کردہ ریٹ سے بھی زیادہ ہے جس سے حکومت کو 1.3- ارب روپے کی آمدنی ہوگی جبکہ پٹرول' ڈیزل اور مٹی کے تیل وغیرہ کے نرخوں میں اضافے سے حکومت کی آمد میں مجموعی طور پر 32.18 ارب روپے حاصل ہوں گے یاد رہے کہ پٹرول کی قیمتوں میں مزید اضافہ زیر غور ہے-

اٹوٹ انگ کے دعوے پر بھارت سے وضاحت

اے آر ڈی سمیت مختلف سیاسی جماعتوں نے بھارت کی جانب سے کشمیر کو اپنا اٹوٹ انگ قرار دینے کی رٹ کو اس کی روایتی بدنیتی' ضد اور ہٹ دھرمی قرار دیتے ہوئے چیف ایگزیکٹو سے اپیل کی ہے کہ وہ اس پر بھارت سے وضاحت طلب کریں تاکہ مذاکرات کے مثبت نتائج سامنے آسکیں اور اگر بھارت اپنا طرز عمل درست نہیں کرتا تو پھر مذاکرات کے فیصلہ پر نظر ثانی ہونی چاہئے-

کئی گھنٹے موسلا دھار بارش

ملک کے بیشتر مقامات پر موسلا دھار بارش کی وجہ سے 5 بچوں سمیت 13- افراد جاں بحق ہو گئے- متعدد مقامات پر چھتیں اور دیواریں گر گئیں- محکمہ موسمیات نے آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران موسم کی غیر یقینی صورتحال کی پیشگوئی کی ہے- بھارت کے صوبہ مدھیہ پردیش سے چلنے والی پری مون سون ہوائیں اب کشمیر کے راستے پاکستان میں داخل ہو رہی ہیں- وہ وسطی پنجاب میں بارش کا باعث بنیں گی- ماہرین کے مطابق بارش سے کپاس کی فصل کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے-

بھارت مذاکرات کا عمل خراب نہیں کریگا

سیکرٹری خارجہ انعام الحق نے کہا ہے کہ پاکستان کو یقین ہے کہ بھارت اس بار مذاکرات کا عمل سبوتاژ نہیں کرے گا- بھارتی حکام کو مسئلہ کشمیر کی مرکزیت تسلیم کرنا ہوگی- کیونکہ اس بنیادی تنازعہ کو حل کئے بغیر دوسرے معاملات کو سلجھانا ناممکن ہے- بھارتی روزنامہ دی ہندو کے مطابق سیکرٹری خارجہ نے کہا ہے کہ اگر بھارت مسئلہ کشمیر کی مرکزی حیثیت کو تسلیم کر لیتا ہے تو اس مسئلے سمیت دیگر معاملات کے حل کے لئے اقدامات کرنے کے سلسلے میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی- تاہم انہوں نے کہا کہ یہ ضروری نہیں کہ پاک بھارت سربراہ ملاقات سے تمام معاملات فوری طور پر حل ہو جائیں گے- ہمیں اتنا یقین ہے کہ بھارت اس دفعہ مذاکرات کے عمل کو سبوتاژ نہیں کرے گا- اور اہم اس بات کی توقع بھی رکھتے ہیں کہ کشمیر سمیت تمام معاملات پر بھارتی حکام لچکدار رویہ اپنائیں گے-

اختلافات کی خبریں ڈس انفارمیشن کا حصہ ہیں

اے آر ڈی کے مرکزی صدر نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ اے آر ڈی میں پھوٹ اور اختلافات کی خبریں ڈس انفارمیشن کا حصہ ہیں اور دانستہ طور پر پھیلائی جا رہی ہیں- جو لوگ یہ منفی خبریں پھیلا رہے ہیں وہ ملک قوم کی کوئی خدمت نہیں کر رہے بلکہ چیف ایگزیکٹو سے میری ملاقات کے بعد قوم میں جمہوریت کی بحالی کے حوالے سے امید کی کرن پیدا ہوئی ہے-

خود مختار کشمیر کی تجویز قذافی سے متاثر ہو کر دی

پاکستان مسلم لیگ (قائد اعظم گروپ) کے رہنما چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے خود مختار کشمیر کی بات میری ذاتی رائے ہے- اس حوالے سے نہ کسی کے ایجنڈے پر کام ہو رہا ہے اور کسی کی لائن لے کر یہ بات کی ہے- انہوں نے کہا اقوام متحدہ کی قراردادوں کو دیمک لگ چکی ہے- آزاد کشمیر پاکستان اور جموں لداخ بھارت کا حصہ تسلیم کر کے وادی کشمیر کو خود مختار ریاست بنایا جائے- انہوں نے مزید کہا خود مختار کشمیر کی تجویز قذافی سے متاثر ہو کر پیش کی ہے-

اے آر ڈی کو جلسے کیلئے کسی اجازت کی ضرورت نہیں

پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی مجلس عاملہ اور فیڈرل کونسل نے اپنے مشترکہ اجلاس میں فوجی حکومت کی اقتصادی پالیسیوں پر سخت تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ حکومت اپنے ایجنڈے میں ناکام ہو گئی ہے- اقتصادی سروے کے مطابق ملکی معیشت تباہی کی طرف جا رہی ہے- امن وامان ہاتھ سے نکل چکا ہے اے آر ڈی برقرار ہے اسے عوامی جلسے کے لئے کسی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں-

وزیر داخلہ مذہبی رہنماؤں کو اعتماد میں لیں گے

وفاقی وزیر داخلہ جلد ہی دینی جہادی تنظیموں کے رہنماؤں سے ون ٹو ون ملاقاتیں کریں گے اور ناجائز اسلحہ کے خلاف چلائی جانے والی مہم کے سلسلہ میں اعتماد میں لیں گے- وزارت داخلہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ مذہبی جماعتوں کے قائدین سے ملاقاتوں کے لئے رابطے کئے جا رہے ہیں اور اس ضمن میں سرکاری حلقوں نے تفصیلی غور و خوض کے بعد مذہبی رہنماؤں سے ملاقاتوں کی منظوری دی ہے-

وقار یونس نے عالمی ریکارڈ برابر کر دیا

تین ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ میں انگلینڈ کے خلاف ون ڈے میچ میں پاکستان کے کپتان وقار یونس نے سب سے زیادہ وکٹیں لے کر مرلی دھرن کا عالمی ریکارڈ برابر کر دیا- مرلی دھرن نے 30 رنز کے عوض سات وکٹیں لی تھیں- وقار یونس نے 34 رنز دے کر سات کھلاڑی آؤٹ کئے- عاقب جاوید بھی 37 رنز کے عوض سات وکٹیں حاصل کر چکے ہیں-

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
بانی سنز Bani Sons
میکلن سٹریٹ' پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز
سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

Screen Printing & Designing,
Nameplates, Stickers, Shields,
Computer Signs, Giveaways
3D Hologram Stickers etc.
GRAPHIC SIGNS
129-C, Rehmanpura, Lhr. Ph: 759 0106,
Email: qaddan@brain.net.pk

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04524-214510-04942-423173

سپیشلسٹ ان نٹ ویئر چلڈرن گارمنٹس

enen
GARMENTS
MANUFACTURERS IMPORTERS & EXPORTERS
28-1st Floor, Karim Plaza, Karim Block, Iqbal Town,
Lahore - Pakistan. Tel#: 5411846 Fax#: 541184
E-mail: enen@brain.net.pk

جڑی بوٹی
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
کی گولیاں
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

گاڑی برائے فروخت
ٹویوٹا کرولا- سلور گرے میٹلک کلر GL-Model1996
بہترین حالت میں برائے فروخت موجود ہے
فون: 213699 - 214214

DILAWAR RADIO
Deals in: * Car stereo pioneer
*sony Hi-Fi, *Kenwood power
Amp + Woofer , *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 -Hall Road, Lahore
☎ 7352212,7352790

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

Institute of Information Technology
وہ طلباء اور طالبات جو کمپیوٹر کی تعلیم کیساتھ TOEFL, IELTS, B.A, F.A کی تیاری کیلئے اپنی انگریزی زبان Improve کرنا چاہتے ہیں- نہایت کم فیس پر تجربہ کار اساتذہ کی نگرانی میں کلاسز جاری ہیں
6/50 Darul Aloom Wasti Ph: 04524-211629

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61